بیت کے پروانوں کو بھون ڈالا اور ہاں پویا صاحب ذرا حافظہ کی لوح داغدار کو دیکھیں تو ۱۹۵۳ میں مسلمانوں پر گولیاں برسانے والا فردوس شاہ آپ کے ہی قبیلہ اعجام کا مرد "قمی" تھا اور آئینہ ملاحظہ فرمائیں جو ساختہ مشہد ہے جہاں حال ہی میں اہل سنت مسلمانوں کی مسجد کس نے گرائی سعودی عرب نے یا؟ یہ پاسداران انقلاب کون ہیں انہیں پہچاننے کی کوشش کریں انہوں نے مسجد میں اور بیرون مسجد مسلمانوں پر گولیاں بھی چلائیں خونریزی کی مسجد کا تقدس اور خون مسلم کا تقدس دونوں پامال کئے اور ان پاسداران انقلاب کی شبیہ بالکل آپ جیسی ہے۔ بیت اللہ کے تقدس اور امن کی بربادی کی طرح بھی ایرانی حجاج نے ڈالی بے گناہ حجاج کو قتل کیا۔ اور جلوس نکالے اگر امن قائم کرنے کے لئے سعودی حکومت نے جوابی رد عمل کیا تو یہ انکا فرض تھا جس سے وہ کما حقہ سبکدوش ہوئے۔ سعودی حکومت حجاج کرام کی جتنی خدمت کرتی ہے اسکی مثال تاریخ میں نہیں ملتی وہ واقعی خادم الحرمین الشریفین ہیں۔

پاکستان کے محکمہ داخلہ، اطلاعات، سعودی حکومت اور پاکستان میں سعودی سفارتخانے کو اس کا نوٹس لینا چاہیئے۔ اور ان علقمی زادوں کے گمراہ قلم و زبان کو لگام دینی چاہیئے۔

پاکستانی صحافی محمد مسعود اظہر کی سرینگر میں گرفتاری

ماہنامہ "صدائے مجاہد" کراچی اور پندرہ روزہ "صوت کشمیر" پشاور کے مدیر جناب محمد مسعود اظہر کو اپنے صحافتی فرائض کی بجا آوری کے جرم میں گزشتہ دنوں بھارتی فوج نے سرینگر میں گرفتار کر لیا۔ وہ لندن سے دلی پہنچے اور وہاں سے سرینگر اس غرض سے گئے کہ حضرت بل کے محاصرہ کے دوران ضلع اسلام کے مقام بیج بہاڑا کے شہید ہونے والے ۷۵ افراد کے پسماندگان سے ضروری معلومات حاصل کریں۔ ان کی گرفتاری یقیناً بین الاقوامی صحافتی قوانین اور انسانی حقوق کی پامالی ہے پاکستان کی صحافتی برادری اور حکومت پاکستان بھارتی حکومت سے مذاکرات کر کے انکی رہائی کے لئے ضروری کوششیں کرے۔

چیف جسٹس نسیم حسن شاہ اور مرزا طاہر کی یکساں بولی؟

روزنامہ نوائے وقت ملتان (۲۶ مارچ ۹۴) کے صفحہ آخر پر سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس کا یہ بیان حیران کن تھا کہ "پاکستان میں مرزائیوں کے ساتھ غیر منصفانہ برتاؤ کیا جارہا ہے اور انہیں جائز حقوق سے محروم کیا جارہا ہے"۔ وہ اس غلطی کی اصلاح کے لئے انتہائی کوشش کریں گے۔ انہیں سویڈن میں مرزائیوں کی جانب سے شکایات موصول ہوئی ہیں۔ جنہیں وہ صدر پاکستان تک پہنچائیں گے۔"

یہ بیان دلی سے شائع ہونے والے انگریزی اخبارات "دی نیشنل ہیرالڈ" اور "دی ایشین ایج" نے سٹاک ہوم سے خبر رساں ایجنسی یو این آئی۔ کے حوالے سے شائع کیا ہے۔

اس سے قبل مرزائیوں کے امام مرزا طاہر نے ۷ فروری کو لندن میں یہی بیان دیا کہ "پاکستان میں احمدیوں کے ساتھ ظلم ہورہا ہے۔"

معلوم نہیں کہ جناب چیف جسٹس اور مرزا طاہر کی بولی ایک کیوں ہو گئی ہے؟ اور اس کے اسباب و عوامل کیا ہیں؟ چیف جسٹس نے ایک ذمہ دار شخص ہونے کے باوجود غیر ملک میں جا کر ایسی غیر ذمہ دارانہ بات کیوں

(بقیہ ص ۵۷ پر دیکھیں)